السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض لوگوں سے یہ سنا ہے کہ مرد کیلئے اپنی بیوی کا دودھ پینا حرام نہیں ہے تو اس کی وجہ سے میں قلق واضطراب میں مبتلا ہوں کہ اگر یہ حرام نہیں تو کسی شخص کی بیوی اس کی رضاعی ماں کیسے ہو سکتی ہے امید ہے اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بڑی عمر کی رضاعت موثر نہیں ہوتی کیونکہ موثر رضاعت وہ ہے جو پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہو اور یہ دودھ چھڑانے سے پہلے دو سال کی عمر میں ہو' لہٰذا اگر کوئی ایسی صورت ہو کہ کسی نے کسی طرح اپنی بیوی کا دودھ پی لیا ہو تو وہ اس کا رضاعی بیٹا نہیں ہو گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص373

محدث فتویٰ